تہافت الفلاسفہ

تلخیص و تفہیم

مولانا محمد حنیف ندوی

غزالی کی مشہور کتاب "تہافت الفلاسفہ" اور ابن رشد کے جواب "تہافت التہافہ" کو اسلامی عقائد وافکار میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ غزالی نے اس معرکۃ الآرا کتاب میں یونانی فلسفہ اور انسانی فکر و کاوش کی واماندگی کو اجاگر کیا ہے اور بتایا ہے کہ انسانی فکر اور عقیدے کی اپنی منطق اور فہم و استدلال کا اپنا اسلوب ہے جس کو صرف اسی کی روشنی میں سمجھنا ممکن ہے۔ ابن رشد نے اس کے جواب میں یونانی فلسفے کی رو سے غزالی کے اعتراضات کا ٹھیٹھ فلسفیانہ زبان میں جواب دیا ہے۔

"تہافت الفلاسفہ" کی اس تلخیص و تفہیم میں مولانا ندوی نے نہ صرف غزالی کے اس تنقیدی شاہکار کو شگفتہ اور رواں دواں اردو میں منتقل کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے بلکہ اپنے طویل اور شاندار مقدمے میں دونوں کے افکار و خیالات پر جچا تلا محاکمہ بھی سپرد قلم کیا ہے جس میں علامہ طوسی اور خوجہ زادہ کے تاریخی محاکموں سے استفادہ کے علاوہ مولانا نے موجودہ فلسفے کے رجحانات کو سامنے رکھ کر اپنی آرا کا بھی اظہار کیا ہے۔ اسلامی فلسفہ پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب نہایت ہی قیمتی دستاویز ہے۔ اس سے ایک تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ یونانی فلسفے نے اسلامی علم الکلام کو کس حد تک متاثر کیا ہے۔ دوسرے یہ حقیقت بھی فکر و نظر کی سطح پر ابھر کر سامنے آجائے گی کہ مسلمان حکما و متکلمین نے یونانی فکر کے کن کن پہلوؤں میں مجتہدانہ اضافہ کیا۔ مزید برآں اس اہم کتاب میں فکر و نظر کی ان نئی سمتوں کی نشان دہی بھی ملے گی جن کی روشنی میں جدید علم الکلام کی تعمیر کی جا سکتی ہے۔

صفحات : ۲۲۸ قیمت : ۱۲ روپے

ملنے کا پتہ: ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور